تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار   لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

جلد نمبر 4 — 14 فروری 95ء — 13 رمضان المبارک 1415ھ — شمارہ 7 — قیمت فی پرچہ: ۱ روپے

دولت کی غیر منصفانہ تقسیم خونی انقلاب کا پیش خیمہ ہے۔عوام کی اکثریت مغربی تہذیب کے پرستاروں کی "کلچرل پالیسی" کو تسلیم نہیں کرتی

نظریاتی مملکت میں ناچ گانے کی اکیڈمیاں بنانے اور لبرل سوسائٹی کے اعلانات آئین کی کھلی مخالفت ہے جنرل انصاری

(پ ر) اسلامی قوانین کے نفاذ کے ذریعے معاشرے کی اصلاح "ارباب اقتدار" کی آئینی ذمہ داری ہے مگر ملک کے حکمران اپنے بیانات اور اقدامات کے ذریعے اسلام کی کھلم کھلا مخالفت کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ مسجد دارالسلام باغ جناح لاہور میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے تحریک خلافت کے ناظم اعلیٰ جنرل ریٹائرڈ ایم ایچ انصاری نے کہا جس معاشرے میں دولت کی غیر منصفانہ و غلط تقسیم اور جنسی بے رہروی کا فروغ "حکومتی پالیسی" بن جائے وہاں تباہی و بربادی اپنے ڈیرے ڈال لیتی ہے۔ معاشی ظلم اور معاشرتی بے رہروی کا یہ بگاڑ کسی خونی انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے۔ جنرل انصاری نے کہا پاکستان جیسے نظریاتی ملک میں پنجاب کے گورنر "ناچ گانے" کی اکیڈمیاں بنانے اور "لبرل سوسائٹی" کے قیام کی باتیں کر کے اسلام کی مخالفت پر مبنی "بڑے جرم" کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ گورنر کے ایسے بیانات درحقیقت ملکی آئین اور اسلام دونوں سے بغاوت کے مترادف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ملک کا سرکاری مذہب ہے جس کا تحفظ اور فروغ حکومت کا دستوری فرض ہے مگر حکومتی کارندے "لبرل ازم کی آڑ میں مادر پدر آزادی کے تصور پر مبنی شیطانی تہذیب کو فروغ دینے میں کوشاں ہیں۔ زبان اور عمل سے اسلامی تعلیمات کی مخالفت کرنے والے ایسے عناصر کا قائد شیطان ہے جسے شرم و حیا سے ازلی دشمنی ہے۔ جنرل انصاری نے کہا اسلام کے حوالے سے ہر مسلمان "بنیاد پرست" ہے مگر کچھ لوگ اپنے آپ کو بے بنیاد کہلانے پر فخر کرتے ہیں۔ بنیاد پرست کہلانے سے انکاری لوگ درحقیقت احمق اور بے وقوف ہیں۔ انہوں نے کہا دین سے والہانہ محبت رکھنے والے عوام کی اکثریت مغربی تہذیب کے پرستاروں کی "کلچرل پالیسی" کو تسلیم نہیں کر سکتی۔

جنرل انصاری نے کہا اسلامی تعلیم اور دینی مدارس کے ساتھ حکومت کا امتیازی سلوک اسلامی تہذیب اور دینی ورثے کے خاتمے کی سازش ہے' جو کبھی کامیاب نہیں ہو گی۔ انہوں نے کہا حکومت نصابی اور فنی تعلیم کے اداروں کی طرح دینی مدارس کو بھی گرانٹ دینے کا اعلان کرے۔ حکومت ناچ گانے کی تربیت دینے والی اکیڈمیوں اور آرٹ کونسلوں اور فلمی صنعت جیسے اداروں کو تو بڑی بڑی رقمیں گرانٹ کے طور پر دیتی ہے مگر دینی تعلیم کے مدارس کو زکوٰۃ اور صدقات و خیرات لینے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ جنرل انصاری نے مطالبہ کیا کہ حکومت کالجوں اور یونیورسٹی کی سطح پر قرآن' حدیث فقہ اور دیگر دینی علوم کی اعلیٰ سطح پر تعلیم کا بندوبست کرے۔

حکومت پابندی کے حکم کو فوراً واپس لے

امیر تنظیم اسلامی کے صوبہ سندھ میں داخلے پر پابندی

جمہوری اصولوں کی نفی ہے — نسیم الدین

کراچی (پ ر) محمد نسیم الدین' ناظم تنظیم اسلامی حلقہ سندھ و بلوچستان نے امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد پر حکومت کی جانب سے صوبہ سندھ میں داخلے پر پابندی کے حکم پر شدید رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ پابندی نہ صرف جمہوری اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے بلکہ تحریر و تقریر کے بنیادی انسانی حقوق کی پامالی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ یہ پابندی ڈاکٹر اسرار احمد کی اس پریس کانفرنس کے نتیجے میں عائد کی گئی ہے جس میں کراچی کے مسئلہ کے حل کے لئے کراچی صوبہ کی تشکیل کو انہوں نے ملک کی بقاء کے لئے ناگزیر قرار دیا تھا۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے یہ بات پہلی بار نہیں کہی بلکہ ستمبر 1991ء میں کراچی پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ بڑے صوبے کی بالادستی سے چھوٹے صوبوں کو لاحق اندیشوں کے خاتمے کے لئے وطن عزیز میں صوبوں کی از سر نو حد بندی ضروری ہے۔ اس حوالے سے جہاں انہوں نے پنجاب کو چھ صوبوں میں تقسیم کرنے کی بات کی تھی وہاں صوبہ سندھ کو بھی تین صوبوں میں تقسیم کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ اسی طرح سرحد اور بلوچستان کو بھی چھوٹے صوبوں میں تقسیم کرنے کی تجویز دی تھی۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے کراچی میں حالیہ پریس کانفرنس کے دوران کراچی کو صوبہ بنانے کی جو تجویز پیش کی ہے وہ ان کی 1991ء کی پریس کانفرنس میں پیش کردہ تجویز کا تسلسل ہے جو کراچی کی حالیہ صورت حال کے تناظر میں ابھر کر سامنے آیا ہے۔ محمد نسیم الدین نے کہا کہ بجائے اس کے کہ حکومت سندھ خصوصاً کراچی میں امن و امان کو یقینی بنانے کے لئے اہل دانش کی تجاویز پر غور کرے' ان کی سندھ میں داخلے پر پابندی عائد کر رہی ہے جو یقیناً اس مسئلہ کا حل نہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اس پابندی کے حکم کو واپس لے کر لوگوں کی جان و مال کے تحفظ کے سلسلے میں عائد فریضے کی ادائیگی کی طرف توجہ دے۔

تنظیم اسلامی حلقہ لاہور ڈویژن کے رفقاء کا باطل نظام کے خلاف مظاہرہ

(وقائع نگار) باطل نظام اور اس کے پیدا کردہ گھمبیر مسائل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے تنظیم اسلامی حلقہ لاہور ڈویژن کے رفقاء مسجد شہداء ریگل چوک میں نماز عصر سے پہلے ہی پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ مظاہرے کی قیادت کے فرائض ناظم حلقہ عبدالرزاق کو ادا کرنا تھے۔ مسجد شہداء کے آس پاس پنجاب پولیس کے سینکڑوں نوجوان اپنے افسروں کے ساتھ انتہائی چاک و چوبند حالت میں کھڑے تھے۔ "اسپیشل جنس" کے بعض حضرات بھی سادہ کپڑوں میں اپنے فرائض منصبی ادا کرنے کی "فکر" میں سرگرداں نظر آ رہے تھے۔ موذن نے عصر کی نماز کے لئے اللہ کی کبریائی کے اعلان سے لوگوں کو متوجہ کیا۔ ادھر اذان ختم ہوئی ادھر ایک پولیس آفیسر ناظم حلقہ کو دریافت کرتے پایا گیا۔ موصوف مظاہرے کی تفصیلات سے باخبر ہونا چاہتا تھا۔ ناظم حلقہ نے اسے بتایا کہ ٹریفک میں کسی قسم کی رکاوٹ ڈالے بغیر تنظیم اسلامی کے رفقاء مثالی نظم و ضبط سے کام لیتے ہوئے احتجاجی مظاہرہ کریں گے آپ لوگ اطمینان رکھیں انتظامیہ اور پولیس تنظیم اسلامی کے رفقاء کے ڈسپلن اور کردار سے بخوبی آشنا ہو چکے ہیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد مسجد کے صحن میں رفقاء اپنے ناظم حلقہ سے ضروری ہدایات لینے کے لئے بیٹھ گئے۔ مختلف رفقاء نے اپنے مضبوط ہاتھوں اور جوان جذبوں سے بینرز اور ٹی بورڈ اٹھا لئے۔ کچھ علم بردار رفقاء بھی مظاہرے میں شریک تھے جی ہاں ! تنظیم اسلامی پاکستان کی قیادت عظمیٰ نے تنظیم کے جھنڈے کی باقاعدہ منظوری دے دی ہے یوں آج پہلی بار تنظیم کے جھنڈے کی رونمائی ہوئی۔ اسی اثناء میں قومی پریس کے فوٹو گرافروں کا جم غفیر اپنی "کارروائی" ڈالنے میں مصروف عمل تھا۔ رفقاء مختلف ٹولیوں اور ٹکریوں میں مال روڈ کے دونوں طرف پر وقار انداز میں مجسم احتجاج بنے کھڑے تھے۔ جبکہ کچھ رفقاء "وطن کی فکر کر" کے عنوان سے مرزا ایوب بیگ کے تحریر کردہ پمفلٹ کو راہ چلتے لوگوں کے مابین تقسیم کر رہے تھے۔ نماز مغرب سے ذرا پہلے رفقاء واپس مسجد شہداء کے باہر جمع تھے۔ ناظم حلقہ عبدالرزاق احتجاجی مظاہرے سے خطاب کے لئے مائیک کے سامنے تھے۔ انہوں نے باطل نظام کے جملہ گوشوں کو مدلل انداز سے واضح کیا۔ سیاستدانوں کے ذاتی مفادات کے خدشات کا اظہار بھی سامنے آیا۔ ایٹمی صلاحیت 'گوادر' مہنگائی' امن عامہ کی بگڑتی ہوئی صورت حال سمیت تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا۔ عبدالرزاق نے کہا ایسے باطل نظام کو قوت کے ذریعے ہی ختم کیا جا سکتا ہے جس کا محافظ صدر لغاری بھی یہ کہنے پر مجبور ہے کہ جو نظام عوام کی بنیادی ضروریات بھی پوری نہ کرتا ہو

باقی صفحہ ۳ پر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

اداریہ

جنرل محمد حسین انصاری

تعلیم ہی ملک و قوم کا مستقبل درخشندہ بناتی ہے

تازہ ترین مصدقہ اطلاع کے مطابق بھارت کے 49 اضلاع میں شرح خواندگی صد فی صد ہو گئی ہے اس خبر سے بھارت کی تعلیمی پالیسی کے دو پہلو نمایاں ہوتے ہیں۔ اول یہ کہ تعلیم کے ضمن میں پالیسی پر عملدرآمد وہاں ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے اور دوم یہ کہ عوام الناس کی بنیادی ضروریات میں انہوں نے تعلیم کو اولین ترجیح دی ہے۔ جہاں یہ صورت احوال ہمارے لئے حیران کن ہے وہاں یہ خبر ہماری دینی حمیت کے لئے کھلا چیلنج بھی ہے۔ ہم مسلمان ہیں اسی بنا پر ہم نے الگ وطن کا مطالبہ کر ڈالا تھا۔ بلاشبہ یہ ایک انوکھا مطالبہ تھا کہ اس سے پہلے مذہب کی بنیاد پر کسی ملک کی داغ بیل نہ ڈلی تھی۔ تاہم ہم نے اپنا مطالبہ منوایا اور اللہ کے فضل سے پاکستان معرض وجود میں آیا۔ قرآن ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اس میں علم ہی کو شرف انسانیت کا باعث قرار دیا گیا ہے۔ نبی کریم محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان مرد اور عورت پر حصول علم فرض قرار دیا ہے۔ اس کے باوجود ہمارے ہاں شرح خواندگی 30 فیصد سے نہ بڑھ سکی۔ ہم سب اس ندامت کے ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے۔ جہاں ارباب اقتدار ذمہ دار ہیں وہاں انہیں منتخب کرنے والے بھی اتنے ہی ذمہ دار ہیں۔ کیا منہ دکھائے گی یہ قوم اپنے رب کو۔ کیا منہ دکھائیں ہم دنیا کو۔ ہم نے خوراک و لباس کی طرف تو دھیان دیا۔ ہم نے خوبصورت مکان بنانا پسند کیا۔ ہم نے کرکٹ و ہاکی کو وجہ تکریم سمجھا۔ ہم نے ڈرامہ بازی کو قومی مشغلہ بنایا۔ ہم نہروں کے کنارے سجاوٹی بتیاں لگا کر خوش ہوئے ہم نے مکھوی و خوشامدی انداز کو ہی بہتر جانا لیکن افسوس ہم نے تعلیم کو اہمیت نہ دی۔ ہم نے اس طرف دھیان دیا ہوتا تو آج ہمارا شمار بھی صف اول کے ممالک میں ہوتا۔ پاکستانی قوم صلاحیت کے اعتبار سے کسی سے کم نہیں۔ قد کاٹھ' شکل و صورت' عقل و مشقت ہماری پہچان ہے۔ ہمارا دستکار ان پڑھ ہوتے ہوئے بھی ترقی یافتہ ممالک کے دستکار کے مقابلہ میں بین الاقوامی سطح پر صدیوں سے بہتر مانا جاتا ہے۔ کاش اسے تعلیم بھی نصیب ہوتی۔ کاش ہم نے رائج بوگس نصاب تعلیم پر اپنی تہذیب و نفسیات کے مطابق نظر ثانی کی ہوتی تو ہم سری لنکا' بھارت اور بنگلہ دیش سے پیچھے تو نہ ہوتے۔ زندہ قومیں بچوں کو قومی اثاثہ سمجھتی ہیں۔ ان کے ہاں بنیادی سطح تک بچوں کو تعلیم مفت دی جاتی ہے بلکہ کتابوں' کاپیوں اور قلم تک سکول ہی مہیا کرتے ہیں حتیٰ کہ سکول کے اوقات میں ناشتہ بھی فری فراہم کیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں صورت حال مختلف ہے۔ ہم بچوں کو ماں باپ کی سماجی حیثیت (social states) کے حوالہ سے پہچانتے ہیں جبکہ یہ سوچ دین اسلام کے واضح اصول سے متصادم ہے۔ پیدا ہونے والا ہر بچہ روح کے اعتبار سے یکساں شرف کا حامل ہوتا ہے۔ صرف اپنے ہی بچے سے پیار کرنا تو جانور کا خاصہ ہے۔ باشعور انسان اپنے بچوں کے علاوہ پوری قوم کے بچوں سے پیار کرتا ہے۔ قوم کا مستقبل تمام بچوں کے نشوونما پر منحصر ہوتا ہے نہ کہ صرف امراء کے بچوں پر۔ لہٰذا اگر ہم دین اسلام کی بیان کردہ رفعتوں کو چھونا چاہتے ہیں۔ تو محض بیانات پر اکتفا کرنے' کاغذ پر تحریر پالیسیوں کو مشتہر کرتے رہنے اور خود ستائی کے بینر لگے دیکھ کر خوش ہوتے رہنے کی بجائے موجودہ فرسودہ نصاب تعلیم پر دیانتدارانہ اور پر خلوص انداز میں نظرثانی کرتے ہوئے اور انڈسٹری نما پرائیویٹ سکولوں سے نجات دلاتے ہوئے سرکاری سطح پر باوقار اور کارگر سکول قائم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہر بچہ ایک معین سطح تک یکساں نصاب اور یکساں ماحول کے تحت مفت تعلیم حاصل کر سکے۔ اس دوران اساتذہ بخوبی جانچ سکیں گے کہ کون طالب علم کس صلاحیت کا مالک ہے اور کس شعبہ میں اور کہاں تک اسے مزید تعلیم دینا قوم و ملک کی ضرورت ہے۔ عقل و دولت کا کوئی ساتھ (رفاقت) نہیں۔ عقل خداداد ہے اور دولت انسان کی پیدوار۔ عقل کو بقا ہے اور دولت آنے جانے والی شے۔ قوم کے مستقبل کو درخشندہ بنانے کے لئے ضروری ہے کہ قدرت کے عطیہ عقل کو ڈھونڈا اور تلاش کیا جائے کہ کہاں' کسے اور کتنی عطا ہوئی۔ ممکن ہے کہ گندے نالے پر بسنے والے ریڑھی بان کے ہاں کوئی عظیم موجد پیدا ہوا ہو۔ اسے ڈھونڈ لینا ہی قوم کی دانشمندی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی (حقیقی) غنچہ بن کھلے مرجھا جائے۔ جن قوموں نے اس سمت اپنی ذمہ داری کو پہچانا اور نبھایا وہاں دنیا نے دیکھا کہ بعض اوقات جوتا گانٹھنے والے کا بیٹا بالآخر ملک کے اعلیٰ منصب پر فائز ہوا۔ یہ سبق تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا کہ اے لوگو تم سب ایک ماں باپ کی اولاد ہو۔ حسب نسب تو صرف پہچان کا ذریعہ ہے۔ درحقیقت تمہارے رب کے نزدیک وجہ تکریم کردار (پرہیز گاری) ہی ہے۔' خداداد عقل اور نیک عمل کی دریافت اور پہچان کا پر خلوص انداز اپنا لیا جائے تو پھر دیکھیے پاکستانی قوم کی کامرانیاں۔ یہ دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال سکتی ہے۔ اے ارباب دانش' اے ارباب اقتدار ایسی پالیسی مرتب کیجئے کہ وطن عزیز میں سب کچھ بکے مگر تعلیم نہ بکے۔

قومیں اداروں سے زندہ رہتی ہیں۔ ادارے علم و فکر کی روایات سے قائم ہوتے ہیں اور تنگ نظری اور کم نگاہی سے ختم ہو جاتے ہیں اور ان کے ساتھ قومیں بھی۔

معدہ کی پرستش اور اس کے مہلک اثرات

جب یہ حیوانی جبلت انسان پر غالب آتی ہے اور زندگی کی زمام اپنے ہاتھ میں لے لیتی ہے اور انسان کے احساسات و جذبات اور اعصاب اس کی مکمل گرفت میں آ جاتے ہیں اور سارا انسانی نظام معدہ کے گرد گردش کرنے لگتا ہے تو پھر انسان اور اس کی خواہشات کی تکمیل کے راستہ میں کوئی چیز حائل نہیں ہوتی' اس کے نفس پر ہر وہ چیز گراں اور شاق ہوتی ہے جو اس کی خواہش کی راہ میں مزاحم ہو یا اس کو اس کا انجام یاد دلائے حساب و کتاب اور جزاو سزا کی تلقین کرے' بعض اوقات اس کی پوری پوری عمر گزر جاتی ہے اور پر سکون دل' بیدار دماغ اور زندہ ضمیر کا کوئی لمحہ اس کو نصیب نہیں ہوتا' عبادت اور ذکر الٰہی سے اس کی طبیعت پر گرانی اور بوجھ محسوس ہوتا ہے اور اس کو اس میں یا اس طرح کی چیزوں میں کوئی لذت معلوم نہیں ہوتی' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"اور وہ بیشک گراں ہے مگر خشوع رکھنے والوں پر (نہیں) جنھیں اس کا خیال رہتا ہے کہ انہیں اپنے پروردگار سے ملنا (بھی) ہے اور اس کا کہ انہیں اس کی طرف واپس ہونا ہے' اور یہ لوگ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں (صرف) لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کی یاد کچھ یوں ہی سی کرتے ہیں۔ (بقرہ' نساء)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

تین اشخاص ایسے ہیں جن کی دعا رد نہیں ہوتی۔ عادل فرمان روا' روزہ دار کی افطار کے وقت اور مظلوم کی دعا' جسے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز بادلوں سے اوپر اٹھائے گا۔ اس کی دعا کے لئے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے قسم ہے میرے عزت و جلال کی میں تیری ضرور مدد کروں گا' خواہ کچھ مدت بعد

فکری ارتقاء کے لئے عمل اور رد عمل

عمل اور رد عمل کی وجہ سے قوموں کی فکر میں توازن برقرار رہتا ہے قوم کا ذہن ایک طرف جھک کر انتہا پسند نہیں ہو جاتا بلکہ دونوں فکری رجحانات سے متاثر ہو کر قوم کا مذاج معتدل ہو جاتا ہے۔ جب جدید فلسفے اور سائنس کو تعلیمی نصاب ہی سے نکال باہر کر دیا جائے تو جدید علم و حکمت کے چراغ کیسے روشن ہونگے۔ دینی علوم کی جامعات کے تعلیمی نصاب ہی سے جدید علوم کو خارج کر دیا گیا اور ایسی فضا پیدا کر دی گئی کہ جدید علوم کو اسلام کے مخالف سمجھا جائے گا۔ حتیٰ کہ انگریزی زباں جس کے ذریعے ہندوستان میں جدید علوم تک رسائی ممکن تھی۔ اسے سیکھنا بھی معیوب قرار دے دیا گیا۔ اسی صورت میں اگر مسلمان پسماندہ ہو گئے تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے جیسا کہ ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے قبل ہوئے ہیں عجب نہیں کہ تم متقی بن جاؤ۔ (البقرہ)

وزارت تعلیم کے زیر انتظام چلنے والے تعلیمی اداروں کے نصاب کی تدوین نو کی جائے

رشید عمر۔ناظم حلقہ پنجاب غربی

حکومت کی جانب سے دینی مدارس کے نصاب تعلیم پر غور کیا جا رہا ہے۔ یہ امر ایک عرصہ سے غور طلب ہے' جس کے بارے میں اصحاب علم و دانش اظہار کرتے رہتے ہیں۔ عملاً بھی اس کا اظہار مختلف لوگوں کی طرف سے ایسے ادارے کھول کر' جن میں دین کی تعلیم کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے' کیا گیا۔ حکومت کی طرف سے اس معاملہ پر توجہ بھی صرف اس وجہ سے ہے کہ وطن عزیز میں جو لوگ سرمایہ لگا رہے ہیں' وہ اپنے مفادات کی فصل کاٹنا چاہتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ دینی درسگاہیں "دہشت گردوں" کی پناہ گاہیں ہیں' جہاں سے تربیت حاصل کرنے والے لوگ ان کے مفاد کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔

اگر غور کیا جائے تو ایسے تعلیمی داروں اور ان میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کی تعداد کتنی ہے۔ اصل توجہ طلب معاملہ تو ان تعلیمی اداروں کا ہے' جو حکومت کی اجازت سے وزارت تعلیم کے تحت چل رہے ہیں۔ ان کے نصاب کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اصل خرابی ان میں ہے۔ ایک طرف یہ ادارے زبردست طبقاتی تقسیم کے ذمہ دار ہیں' دوسری طرف ان کا معیار تعلیم اس قدر گھٹیا ہے کہ بجائے اس کے کہ وہ انسانی صلاحیتوں کی تعمیر کرے اور اس کے سامنے اپنی منزل مقصود واضح ہو' بلکہ فارغ ہونے والے طلبا کی اکثریت ذہنی انتشار اور اپنی زندگی کا رخ متعین کرنے کی اہل نہیں ہوتی۔ ان اداروں سے فارغ ہونے کے بعد عملی زندگی کے مطالبات ان کے سامنے منہ کھولے کھڑے ہوتے ہیں' جن کو پورا نہ کر سکنے کی وجہ سے احساس محرومی اور پریشانی ان کو شرپسند عناصر کا آلہ کار بننے پر مجبور کر دیتی ہے۔

اس نظام تعلیم کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور ظاہر ہے اس کے لیے ہمیں یورپی ماہرین کے مشوروں کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں ان ماہرین کی ضرورت ہے جو ایسا نظام تعلیم دے سکیں' جو ہمارے نوجوانوں کو وہ قوت فراہم کرے' جس سے ان کے اندر خود اعتمادی پیدا ہو اور اعلیٰ اخلاق جنم لیں۔ جو نظام تعلیم اور اس کا نصاب اعلیٰ اخلاقی اقدار پیدا نہ کر سکے اور زندگی کا رخ معین کرنے میں مددگار ثابت نہ ہو' اس سے کسی بہتری کی امید غلط فہمی کے سوا کچھ نہیں۔ اگر ہم نے یورپی ماہرین پر انحصار کیا تو وہ لوگ اپنے ذہنوں میں چھپی اسلام دشمنی کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایسے رخ پر ڈالنے کی کوشش کریں گے' جس سے ایسی نسل جنم لے جو انہی کی محتاج ہو کر رہے' اپنے اسلاف سے کٹ جائے' نہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہو۔ ہمیں اسلام اور اس کی دشمن قوتوں کے درمیان چودہ سو سالہ کشاکش کو نہیں بھولنا چاہیے۔ یورپی ماہرین چاہے کسی رنگ میں ہوں' وہ کبھی بھی تعمیر نسل کا وہ مسالہ ہمیں دینے کے لیے تیار نہ ہوں گے' جس سے ایک خوددار قوم وجود میں آ سکے۔

ہمارے ملک میں ایسے ماہرین موجود ہیں جو یورپ والوں کو پڑھاتے رہے ہیں۔ ان کی حب الوطنی انہیں واپس ملک میں کھینچ لائی یا اپنی قوم کو بام عروج تک پہنچانے کی تڑپ نے ان کو واپس اپنے ملک آنے پر مجبور کیا اور پھر ایسے دارے' جو پہلے ہی سے اس کمی کا احساس کرتے ہوئے اپنے طور پر ایسے تعلیمی ادارے بنانے اور چلانے کی کوشش کر رہے ہیں' ان کی خدمات سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ ان سب لوگوں کو اکٹھا کر کے ایک بااختیار کمیشن قائم کیا جائے۔ یہ لوگ پورے نظام تعلیم پر تحقیق کی نظر سے غور کر کے جو اصلاحات تجویز کریں' ان کو عملی جامہ پہنایا جائے اور انہی کی تجاویز پر دینی اداروں کے نصاب کو بھی وقتی ضرورتوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔○○

روزے کا دین میں مقام

فی ظلال القرآن۔سید قطب شہید

یہ ایک فطری بات ہے کہ جس امت پر اللہ کے نظام کو دنیا میں قائم کرنے کا فریضہ عائد کیا گیا ہو اس پر روزہ فرض ہو۔ روزے کی عبادت ہی سے انسان میں محکم ارادے و عزم کی نشوونما ہوتی ہے۔ روزہ ہی وہ مقام ہے جہاں بندہ اپنے رب سے مربوط ہوتا ہے۔ روزہ ہی وہ عمل ہے جس کے ذریعے انسان اپنی تمام جسمانی ضرورتوں پر قابو پاتا ہے اور تمام دشواریوں اور زحمتوں کا بوجھ اٹھاتا ہے صرف اس لئے کہ اس کا خدا اس سے راضی ہو اور خدا کے یہاں جو اجر ہے اسے حاصل ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ دنیوی زندگی گھاٹیوں اور کانٹوں سے بھری ہوئی ہے جس کے اطراف و جوانب میں مرغوبات ولذائذ بکھرے پڑے ہیں۔ جس پر چلنے والے کو بہکانے والی ہزار صدائیں مسلسل اٹھتی رہتی ہیں۔ ان مشقتوں اور صعوبتوں کو برداشت کرنے کے لئے نفوس انسانی کی تیاری لازمی و ناگزیر ہے۔ خدا کی اصل حکمت یہ ہے کہ انسانی وجود کو زمین پر اپنا رول ادا کرنے کے لئے تیار کیا جائے اور اخروی زندگی میں اس کے لئے جو کمال مقدر ہے اس کی مناسبت سے اس کی تربیت کی جائے۔

اللہ تعالیٰ روزے کے ذکر کی ابتداء اس ندا سے کرتا ہے جو ہر صاحب ایمان کو محبوب ہے۔ اس طرح وہ انہیں ان کی اصل حقیقت یاد دلاتا ہے۔ پھر وہ انہیں بتاتا ہے کہ روزہ ایک قدیمی فریضہ ہے جو ہر خدائی شریعت میں اہل ایمان پر فرض رہا ہے اس فرض کا اولین مقصود تقویٰ' احساس ذمہ داری اور خشیت الٰہی کے لئے دلوں کو تیار کرنا ہے۔ روزے کی عظیم عنایت تقویٰ ہے تقویٰ دل میں زندہ و بیدار ہو تو مومن اس فریضہ کو اللہ کی فرماں برداری کے جذبے کے تحت اس کی رضا جوئی کے لئے ادا کرتا ہے۔ تقویٰ دلوں کا نگہبان ہے۔ قرآن اس تقویٰ کو منزل مقصود کی حیثیت سے سامنے رکھتا ہے تاکہ روزے کے راستے سے وہ اس منزل کا رخ کر سکیں۔

دین لوگوں کو طوق و سلاسل میں جکڑ کر خدا کی اطاعت کی طرف نہیں لاتا بلکہ وہ انہیں خوف خدا اور تقویٰ سے اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس عبادت کی تو غایت خصوصی ہی تقویٰ ہے۔ بگڑے ہوئے معاشرے میں لوگوں کے دلوں کی اصلاح اور اچھی تربیت کے ذریعے ان کے باطن میں تقویٰ کا شعور زندہ و بیدار کرنے سے معاشرے کے افراد اصلاح کی طرف مائل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس حوالے سے روزہ سرتا سرخیر ہے۔ رزہ کے حوالے سے جو بات واضح ہو کر سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ روزہ ارادے کی تربیت' قوت برداشت کی تقویت اور راحت و آرام کے مقابلے میں اللہ کی عبادت کو ترجیح دینے کا نام ہے۔

مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس

یوم قیام پاکستان اور توبہ کی منادی

(نامہ نگار) قائم مقام امیر تنظیم اسلامی کی زیر صدارت مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ 27 رمضان المبارک کو "قیام پاکستان" کے دن کے طور پر اجاگر کیا جائے۔ اس حوالے سے قومی سطح پر توبہ کی منادی کی پکار بلند کی جائے۔ تنظیم اسلامی کے تحت قائم حلقہ جات کے ذمہ دار حضرات کو اس پروگرام کو بھرپور طریقے سے منعقد کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئیں ہیں۔ تفصیلات جاننے کے لئے رفقاء اپنے حلقہ جات کے ناظمین سے رجوع کریں۔

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر عبدالخالق کی زیر صدارت مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ پہلے حصے میں ناظمین حلقہ جات نے ناظم اعلیٰ سے الگ الگ ملاقات کی ملاقاتوں میں حلقہ جات کی دعوتی و تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔ مجلس عاملہ کا باقاعدہ اجلاس قرآن اکیڈمی لاہور میں منعقد ہوا جس کی صدارت قائم مقام امیر چوہدری رحمت اللہ بٹر نے کی۔ تنظیم کی دعوت کو زیادہ تیزی سے اور وسیع پیمانے پر پہنچانے اور اسے موثر آواز بنانے کے لئے تبادلہ خیالات ہوا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ناظمین حلقہ جات 10 فروری تک اپنی تجاویز تحریری طور پر ناظم اعلیٰ کے نام ارسال کریں جنہیں بذریعہ فیکس امیر تنظیم ڈاکٹر اسرار احمد کو فیصلے کے لئے ارسال کر دیا جائے گے۔

قرآن اکیڈمی میں دورہ ترجمہ قرآن

(نامہ نگار) مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور اور تنظیم اسلامی لاہور شرقی کے زیر اہتمام حسب روایت جامع القرآن میں دورہ ترجمہ قرآن کا روح پرور اور ایمان افروز پروگرام جاری ہے۔ ناظم حلقہ ملتان ڈویژن مختار حسین فاروقی ترجمے اور تفسیر کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

تنظیم کے رفقاء کے علاوہ احباب کی کثیر تعداد علوم قرآنی سے فیضیاب ہو رہی ہے۔

اہم خبریں

ابھی ہم وہاں تک نہیں پہنچے

(کوالمپور) ملائیشیا کی حکومت نے نجی ٹی وی اسٹیشن پر اس وقت پابندی لگا دی جب ٹی وی کے عملے نے ایک فلم ڈائریکٹر کی میوزک کی تشہیر کے لئے ایک غیر شائستہ گفتگو ٹیلی کاسٹ کی۔ وزیر اطلاعات نے اس پروگرام پر سخت ناراضگی کا

واشنگٹن) یونان کی ایک عدالت نے ایک مسلمان عالم محمد امین آغا کو مفتی کا خطاب اختیار کرنے پر 10 ماہ قید کی سزا سنائی ہے۔ یونانی حکومت کا کہنا ہے کہ مفتی کا خطاب صرف حکومت دی سکتی ہے امریکی حکومت نے یونان سے کہا ہے کہ مسلمان عالم کو دی گئی سزا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

تنظیم اسلامی فیصل آباد کا خصوصی اجتماع

(نامہ نگار) ناظم حلقہ غربی پنجاب رشید عمر کی صدارت میں فیصل آباد کے سینئر رفقاء کا خصوصی اجتماع منعقد ہوا۔ دعوتی و تنظیمی امور زیر غور آئے۔ رمضان المبارک کے آخری دو جمعوں میں "پیغام قرآن بزبان قرآن" کے موضوع پر پروگرام منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا۔ تین گھنٹے دورانیے کے حامل ان پروگراموں کے ذریعے "دینی فرائض" کا تصور واضح کرنے کی کوشش ہوگی۔○

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں تنظیم اسلامی کی دعوت

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی حلقہ طلبا کے زیر اہتمام انجینئرنگ یونیورسٹی کے ممتاز ہال کی جامع مسجد میں ایک دعوتی تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ تنظیم اسلام لاہور چھاؤنی کے نوجوان اور فعال رفیق محسن علی زین نے درس قرآن مجید سے پروگرام کا آغاز کیا۔

تحریک خلافت کے ناظم اعلیٰ و مرکزی ناظم شعبہ نشر و اشاعت جنرل محمد حسین انصاری نے رمضان المبارک اور قرآن مجید کے باہمی تعلق کو واضح کرتے ہوئے نوجوانوں سے کہا کہ وہ قرآنی فکر اور اس کی دعوت کو اپنی زندگی کا نصب العین بنائیں۔ تعلیم یافتہ اور زیر تعلیم افراد پر یہ فرض تو لازماً عاید ہوتا ہے کہ وہ زندگی میں کم سے کم ایک بار قرآن مجید کے ترجمے سے آشنا ہو جائیں۔ خطاب کے بعد سوال جواب کی نشست ہوئی۔○

تبدیلی ایڈریس توحید ایڈورٹائزر

ہر قسم کے اشتہارات ' لیٹر پیڈ وزٹنگ کارڈ و دیگر پرنٹنگ کے لئے "ادارہ" اب سبحانی اکیڈمی حسن مارکیٹ میں منتقل ہو گیا ہے۔

نظام اوقات: صبح 10 بجے تا نماز مغرب

برائے رابطہ: میاں محمد افضل توحید ایڈورٹائزر سبحانی اکیڈمی حسن مارکیٹ اردو بازار لاہور

تنظیم اسلامی کراچی کا دو روزہ پروگرام

تنظیم اسلامی کراچی ضلع وسطی کے زیر اہتمام نارتھ ناظم آباد بلاک ایل میں واقع میڈیکو پیلیکس کی مسجد میں پروگرام کا آغاز ہوا۔ کراچی کی مخصوص صورت حال کے پیش نظر پروگرام کا زور توبہ کی منادی پر تھا۔ پروگرام کا آغاز امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کے ویڈیو کیسٹ کے ذریعے خطاب سے ہوا۔ موضوع حقیقت نفاق تھا۔ بعد ازاں قریب کی دو مساجد میں تنظیمی کتب کے چھ سٹال لگائے گئے۔ ان ہی جگہوں پر رفقاء نے کارنر میٹنگز میں توبہ کی منادی کے عنوان سے خطاب کئے۔ نماز عصر سے مغرب تک لوگوں سے انفرادی ملاقاتیں کی گئیں۔ بعد نماز عشاء نوید احمد نے موجودہ صورت حال میں نجات کی واحد راہ توبہ' کے موضوع پر خطاب کیا۔ رفقاء کے علاوہ احباب کی ایک بڑی تعداد نے خطاب کو سنا۔ دوسرے دن "امت مسلمہ کے لئے سہ نکاتی لائحہ عمل" کے موضوع پر مذاکرہ ہوا۔ مذاکرے کے بعد قابل ذکر پروگرام مشاورتی اجتماع کا انعقاد تھا۔ اعجاز لیف نے ایفائے عہد کے موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا اقامت دین کے فریضہ کی ادائیگی کا عزم رکھنے والوں کے سامنے ایفائے عہد کی اہمیت بار بار اجاگر کی جانی چاہئے۔ پروگرام کے آخری حصے کو اتباع سنت" کا نام دیا گیا تھا تاکہ رفقاء کے پیش نظر اقامت دین کی جدوجہد کے ساتھ روزمرہ کے معمولات بھی دین و شریعت کے مطابق استوار ہو سکیں۔

مرتب: محمد سمیع

ناظم حلقہ سندھ و بلوچستان دورہ حیدر آباد

(نجیب صدیقی) ناظم حلقہ سندھ و بلوچستان نسیم الدین کراچی کے ساتھ اندرون سندھ کے رفقاء سے بھی برابر رابطہ کرتے رہتے ہیں۔ حیدر آباد کے دورے کے دوران سید نسیم الدین نے تنظیم کی اہمیت' دین میں اس کی ضرورت اور رفقاء کی ذمہ داریوں پر لیکچر دیا۔ بعد ازاں رفقاء کی طرف سے اٹھائے گئے سوالوں کے جوابات دیئے رفقاء نے آئندہ کے لئے لائحہ عمل طے کرنے کے بارے میں کافی دلچسپی لی۔

تنظیم اسلامی گجرات کی دعوتی سرگرمیاں

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی گجرات کے زیر اہتمام ماہانہ تربیتی پروگرام جامع مسجد دارہ بلوچاں گجرات میں منعقد ہوا۔ رمضان المبارک کے استقبال کے موضوع پر شاہد اسلم نے خطاب کیا۔ رفقاء نے پہلے سے تفویض کردہ موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ تنظیم کی دعوت کو عام کرنے کے لئے تربیتی مشق کا حامل یہ انتہائی مدثر پروگرام تھا۔ جن مختلف موضوعات پر اظہار خیال کیا گیا ان کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

فرائض دینی کا جامع تصور' سیرت صحابہؓ دعوت دین کے راستے کی مشکلات' تہجد کے فضائل' راہ نجات' عبادت رب' رمضان المبارک کی فضیلت۔ اس پروگرام کے روح رواں تنظیم اسلامی گجرات کے امیر عبدالرؤف تھے' جنہوں نے بڑی عمدگی سے اس مذاکرے کو کنڈکٹ کیا۔ گجرات شہر سے کافی طویل مسافت سے آنے والے ہمارے بزرگ رفیق میاں خان رفقاء کے لئے باعث تقلید ہیں جو کہ آنکھوں کی بینائی سے محروم ہونے کے باوجود ہر پروگرام میں پابندی وقت کے ساتھ تشریف لاتے ہیں

بقیہ: مظاہرہ

اسے ختم ہو جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا بدعنوانی اور کرپشن کے عفریت سے کوئی شعبہ' کوئی ادارہ' کوئی فرد بچا ہوا نہیں ہے گویا اس حمام میں سب ہی بے لباس ہیں۔ باطل نظام کے زیر سایہ نیک شخص بھی کچھ کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔

انہوں نے کہا انقلاب کے بغیر محاسبے کا عمل آگے نہیں بڑھ سکتا۔ موجودہ ظالمانہ' طاغوتی نظام کے خاتمے کے لئے انتخابی سیاست کا راستہ چھوڑ کر انقلابی طریق کار کو اپنانا ہو گا۔ انقلابی قوت مظاہروں' ناکہ بندیوں کے ذریعے نظام کو "جام" کرنے اور باطل نظام کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرنے کے لئے درکار قوت کو حاصل کیا جائے۔ نماز مغرب سے ذرا پہلے ناظم حلقہ کا خطاب ختم ہوا۔

مظاہرے میں استعمال کیے گئے ٹی بورڈ اور بینرز پر درج عبارات میں چند ایک یہ تھیں۔

○ امریکہ کی چاپلوسی کی بجائے اللہ کی رضا کی فکر کرو۔

○ حکمرانوں اپریل سے پہلے ایٹمی دھماکہ کر کے پاکستان کو ایٹمی کلب کا ممبر بناؤ۔

○ ظالموں کے ذریعے ظلم کے خاتمے کی توقع عبث ہے

○ چہرے اور نظام بدلنے سے ہی عوام کی تقدیر بدلے گی۔

○ مہنگائی جاگیرداری اور سرمایہ داری کا "تحفہ" ہے۔

○ باطل نظام میں مخلص قیادت بھی بے بس ہو جاتی ہے۔

○ خون دیئے بغیر مفاد پرست سیاستدانوں' جاگیرداروں سود خوروں اور وطن فروشوں سے نجات ممکن نہیں۔

○ امریکی ایڈز کی بجائے اللہ کی مدد ہماری ضرورت ہے

○ مہنگائی' فحاشی' کرپشن' ڈاکے اور قتل و غارت سے نجات نظام خلافت کے قیام ہی سے ممکن ہے۔

انج لگدا اے ہتھے چڑھ گئی قوم میری خرکاراں دے

عبدالعزیز جرات

قبضہ مال بیگانے اتے فن ہے دنیا داری دا
مالک فیروی مالک ہندا اے مان کی چیز ادھاری دا
اس پردیس نوں دیس نہ سمجھو آئے ہاں مزدوری لئی
مدت ویزے دی جاں مکی ہویا حکم تیاری دا
موت دا ہے جو وقت مقرر اگے پچھے ہونا نہیں
پر افسوس رویہ ساڈا نہیں فرماں برداری دا
مالک دی وڈیائی منو اپنی انا قربان کرو
ابو جہل نوں لے ڈبا سی زعم اپنی سرداری دا
اج جو ساڈی حالت ہوئی اس وچ کسے دا دوش نہیں
اپنے ہتھیں ساماں کیتا اپنی ذلت و خواری دا
آقا نال بغاوت کر کے کون سکھی رہ سکدا اے
جیکوں منصب پا سکدا نہیں دشمن کوئی لغاری دا
لٹ لو اج جو لٹیا جاندا کل تک کہڑا صبر کرے
چھڈ قرآن قوالی سکھی کسب ڈٹھا اک قاری دا
باعث شرم سیاست ساڈی کوئی مقصد کوئی منزل نہیں
جے انصاف تھیں جائزہ لیئے اپنی کارگزاری دا
جنے لوگ نے اپنے حامی اوہ تے سب فرشتے نے
باقی ہر مخالف تائیں لقب ملے غداری دا
نیتاں وچ خلوص ہووے تاں ملک ترقی کر دے نے
ہر شہری احساس کرے جد اپنی ذمے داری دا
شخصی جرم تے معاف کریندا مالک اپنی رحمت تھیں
پر قابل معافی جرم نہیں قوماں دی بدکرداری دا
دنیا دی نظراں وچ دسو اج کی دیس دی عزت اے
منگتیاں وچ اضافہ ہویا اک نویں بھکاری دا
انج لگدا اے ہتھے چڑھ گئی قوم میری خرکاراں دے
کری چلو دن رات مشقت ورد کرو سرشاری دا

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر---- 9184
جلد : --------- 4
شمارہ : -------- 7
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

مدیر : اقتدار احمد
نائب مدیر : نعیم اختر عدنان
ترتیب و تزئین : غازی محمد وقاص
رابطہ آفس : A-4 مزنگ روڈ لاہور

پتہ:

حلقہ پنجاب غربی کے زیر اہتمام فیصل آباد میں ریلی

(نامہ نگار) وطن عزیز کو درپیش سنگین صورت حال کے حوالے سے اہل وطن کو ان پر عائد ہونے والی ملی و قومی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کے لئے ریلی منعقد ہوئی۔ حلقہ پنجاب غربی کے ناظم رشید عمر نے ریلی میں شرکت کرنے والے رفقاء واحباب کو مظاہرے کے آغاز سے قبل ہدایات دیں۔ ناظم حلقہ کی قیادت میں ریلی کے شرکاء نے مختلف پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر درج عبارات کے ذریعے لوگوں تک پیغام پہنچانے کی کامیاب کوشش کی۔ شہر میں دفعہ 144 نافذ تھی جس کے ہوتے ہوئے قانون کی خلاف ورزی کیئے بغیر صادق مارکیٹ سے کچہری بازار' گھنٹہ گھر' کارخانہ بازار اور سرکلر روڈ سے گزرتے ہوئے منفرد انداز میں لوگوں کی دعوت فکر دی گئی۔ مظاہرے کے دوران امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کی طرف سے ملکی صورت حال کی عکاسی پر مبنی خیالات کو ایک پمفلٹ کی صورت میں تین ہزار کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔

- وطن کی فکر کر ناداں مصیبت آنے والی ہے
- گوادر کی فروخت ملک کی فروخت کے مترادف ہے
- ملک مسلمانوں کا اور نظام کافرانہ ا حیرت کا مقام ہے
- ڈش انٹینا پر پابندی لگائی جائے۔ ان عبارات سے لوگوں کو دعوت فکر دی گئی۔

مرکزی دفتر تنظیم اسلامی میں دورہ ترجمہ قرآن

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی پاکستان کے مرکزی دفتر گڑھی شاہو لاہور میں تنظیم کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر عبدالخالق دورہ ترجمہ قرآن کا پروگرام سر انجام دے رہے ہیں۔ تنظیم اسلامی لاہور شمالی کے رفقاء اور قریب و جوار کے احباب پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔

لاہور وسطی میں دورہ ترجمہ قرآن

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور وسطی کے زیر اہتمام رفیق محترم الطاف حسین کی رہائش گاہ مزنگ لاہور پر ویڈیو کیسٹ کے ذریعے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کا دورہ ترجمہ قرآن جاری ہے۔

قرآن اکیڈمی ملتان میں دورہ ترجمہ قرآن

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی ملتان کے زیر اہتمام قرآن اکیڈمی پروگرام میں حسب روایت دورہ ترجمہ قرآن کا پروگرام جاری ہے۔ امیر تنظیم اسلامی ملتان ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی ترجمہ و تفسیر کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

والٹن میں دورہ ترجمہ قرآن

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور چھاونی کے زیر اہتمام والٹن میں واقع اکیڈمی کی مسجد میں فتح محمد قریشی دورہ ترجمہ قرآن کے پروگرام میں ترجمہ و تفسیر کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔

فیروزوالا میں دورہ ترجمہ قرآن

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور غربی کے امیر ملک شبیر احمد کی رہائش گاہ اعوان کلینک فیروزوالہ میں ویڈیو کیسٹ کے ذریعے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مد ظلہ کے دورہ ترجمہ قرآن کا پروگرام باقاعدگی سے منعقد ہو رہا ہے

فیصل آباد میں دورہ ترجمہ قرآن

(نامہ نگار) انجمن خدام القرآن فیصل آباد کے زیر اہتمام دورہ ترجمہ قرآن کا پروگرام جاری ہے۔ مترجم و مفسر کے فرائض ڈاکٹر عبدالسمیع ادا کر رہے ہیں۔

ڈھولن وال میں دورہ ترجمہ قرآن

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور جنوبی کے زیر اہتمام علاؤالدین کی رہائش گاہ پر تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر چوہدری رحمت اللہ بٹر دورہ ترجمہ قرآن کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ پروگرام سے رفقاء کے علاوہ احباب بھی استفادہ کر رہے ہیں

گوجرانوالہ میں دورہ ترجمہ قرآن

(نامہ نگار) حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے زیر انتظام دورہ ترجمہ قرآن کا روح پرور اور ایمان افروز پروگرام جامع مسجد محلہ گوجراں اندرون چوک پاکستان' گجرات شہر میں باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔ قرآن مجید کے پہلے پندرہ پاروں کے ترجمے اور تفسیر کی سعادت ناظم حلقہ شاہد اسلم حاصل کر رہے ہیں۔ آخری پندرہ پاروں کا ترجمہ و تفسیر امیر تنظیم اسلامی گجرات مولانا عبدالرؤف بیان کریں گے۔

جنرل ایم ایچ انصاری کے گوجرانوالہ ' سیالکوٹ اور ڈسکہ کے دورہ کی رپورٹ

تحریک خلافت پاکستان کے ناظم اعلیٰ اور تنظیم اسلامی پاکستان کے مرکزی ناظم نشرواشاعت 23۔ 24 اور 25 جنوری کو خصوصی دعوت پر گوجرانوالہ ' سیالکوٹ اور ڈسکہ کے دورے پر تشریف لائے۔ اس دورے میں ان کے ہمراہ ناظم حلقہ شاہد اسلم اور نائب ناظم حلقہ مرزا ندیم بیگ بھی تھے۔ جنرل صاحب نے اس دورے میں تینوں شہروں کی بار کونسلوں کے اجلاسوں میں سانحہ مشرقی پاکستان اور موجودہ حالات کے موضوع پر خطاب کیا۔

ناظم اعلیٰ سیالکوٹ بار کونسل سے خطاب کرتے ہوئے اور بار کونسل کے جنرل سیکرٹری آصف بھلی۔

گوجرانوالہ: 23 جنوری کو جنرل انصاری نے ڈسٹرکٹ بار کونسل گوجرانوالہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن پاک اللہ تبارک و تعالیٰ کا کلام برحق ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ اس روئے ارضی پر تم چل پھر کر دیکھو کہ مجرم قومیں کس طرح سے اپنے انجام کو پہنچیں اس قرآنی اسلوب سے اندازہ ہوتا ہے کہ گزری ہوئی اقوام کے حالات و واقعات پر غوروفکر کس قدر اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے ساتھ انسانی شعور بھی یہ تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنے ماضی پر نظر رکھیں اور اپنے حال کو بہتر بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ 1971ء میں ہم نے اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت کو دولخت کر دیا اتنے بڑے سانحہ کے باوجود ہمارے انداز و اطوار میں ذرہ برابر تبدیلی نہ آئی۔ حالانکہ اتنے بڑے سانحہ سے ہمیں ہوش آ جانا چاہئے تھی آج ایک مرتبہ پھر ملک تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے اور ہم پھر خواب غفلت کا شکار ہیں۔

جنرل ایم ایچ انصاری خطاب کرتے ہوئے ڈسکہ بار کونسل کے صدر سعید احمد میلو ساتھ بیٹھے ہیں

انہوں نے کہا کہ سانحہ مشرقی پاکستان دنیا کی تاریخ کا انوکھا واقعہ ہے کہ ملک کی اکثریت نے اقلیت سے الگ ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ حالانکہ مشرقی پاکستانی لوگوں نے تحریک پاکستان میں انتہائی اہم کردار ادا کیا تھا جس کی نمایاں مثال 1946ء کے انتخابات تھے جس میں مسلم لیگ نے 119 نشستوں میں سے 113 نشستیں حاصل کیں تھیں۔

جنرل ایم ایچ انصاری گوجرانوالہ بار کونسل سے خطاب کرتے ہوئے

انہوں نے کہا کہ آج پھر ملک سیاستدانوں کی نا اہلیوں کی وجہ سے تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے اسی روز بعد نماز عصر جنرل صاحب نے گوجرانوالہ جی ٹی روڈ پر تنظیم اسلامی کے نئے دفتر کا افتتاح کیا اور افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن عظیم امت کی رہنمائی کے لئے نازل کیا گیا تھا لیکن امت نے اسے پس پشت ڈال کر ذلت و رسوائی اپنا مقدر بنا لی۔ قرآن وہ نظام پیش کرتا ہے جو انسانیت کے مسائل کا حل ہے اس نظام کے قیام کی جدوجہد اب ہر امتی کے ذمے ہے اور وہ انقلاب کے نتیجے میں قائم ہو گا۔ قبل ازیں نائب ناظم حلقہ مرزا ندیم بیگ نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔

گوجرانوالہ تنظیم کے نئے دفتر کی افتتاحی تقریب — سٹیج پر میاں محمد اکرم تشریف فرما ہیں۔

سیالکوٹ:- دوسرے روز جنرل ایم ایچ انصاری نے سیالکوٹ بار کونسل کے اجلاس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ سیاست دانوں کی جنگ نظریات یا ملک کی ترقی کی نہیں بلکہ ان کی یہ جنگ اقتدار کے حصول کی جنگ ہے جس نے ملکی معیشت اور ساکھ کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ آج ہم آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک کے دست نگر بن چکے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج ہم اپنی مرضی سے اپنے ملک میں کوئی معاملہ طے نہیں کر سکتے۔ آئی ایم ایف کی حالیہ دھمکی کہ نوٹ مت چھاپو ہمارے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ ہے۔

جناح ہال ڈسکہ میں جلسہ عام کا منظر

ڈسکہ:- جنرل انصاری نے 25 جنوری کو ڈسکہ بار کونسل سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے حالات کی خرابی میں اصل کردار نظام کا ہے جس کا نتیجہ ہے کہ ملک کے عوام کے چہروں پر خوشحالی نہیں دیکھی جا سکتی اور نہ ہی کبھی کسی حکمران کو عزت سے گھر جاتے دیکھا گیا ہے۔ عوام کو اپنے اس مغالطے کو دور کرنا چاہئے کہ مجوزہ نظام ان کے مسائل کو حل کر سکتا ہے یہ تو ایسے ہی ہے جیسے کیکر کے درخت سے سیب کے پھل کی توقع رکھنا ہے انہوں نے کہا کہ خلافت کا نظام اللہ کا عطا کردہ اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا غالب کردہ ہے جو ہماری تمام مشکلات کا واحد حل ہے۔ اسی روز بعد نماز عصر ناظم اعلیٰ تحریک خلافت پاکستان نے جناح ہال ڈسکہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب بھی کیا۔ انہوں نے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم قرآن اور حدیث رسولؐ سے رہنمائی لینے کی بجائے "انکل سام" اور "جان میجر" کی ہدایات کے منتظر رہتے ہیں حالانکہ ہمارا اصل رہنما اور حفاظت کرنے والا اللہ ہے اگر وہ چاہے تو ہمیں بچا لے ورنہ ہمیں کوئی بھی تباہی سے نہ بچا سکے گا۔ آج ہمارے بجٹ کا 40 فی صد دفاع اور 40 فیصد قرضوں کی اقساط ادا کرنے میں لگ جاتے ہیں اور 18 فیصد سے ہم خاک ترقی کریں گے ہمیں اصل نظام کو اختیار کر کے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا ہو گا۔

تحریر مرزا ندیم بیگ

ڈسکہ میں "دی نیوز" کے نمائندہ عقیل اکرم ورک کو انٹرویو دیتے ہوئے۔